سوال

(277) شادی کے بعد بیوی پر خاوند کی اطاعت کیوں ضروری ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب لوگ شادی کرتے ہیں تو شادی کے بعد عورت پر خاوند کی بات تسلیم کرنا اور اسے نافذ کرنا کیوں ضروری ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کے سامنے جب بھی کوئی شرعی حکم آجائے تو اس پر واجب ہے کہ اسے تسلیم کرے اور اس پر ایمان لائے خواہ اس کی حکمت اس کے علم میں ہو یا نہ ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کا یہی حکم ہے فرمایا:

وَما كانَ لِمُؤمِنٍ وَلا مُؤمِنَةٍ إِذا قَضَى اللَّهُ وَرَسولُهُ أَمرًا أَن يَكونَ لَهُمُ الخِيَرَةُ مِن أَمرِهِم وَمَن يَعصِ اللَّهَ وَرَسولَهُ فَقَد ضَلَّ ضَلـٰلًا مُبينًا ٣٦ ... سورة الاحزاب

"اور کسی بھی مومن مرد اور عورت کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلے کے بعد کسی امر کا کوئی اختیار باقی نہیں رہتا (یاد رکھو!) جو بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کرے گا۔ وہ صریح گمراہی میں پڑے گا۔"

اور جب مرد و عورت ازدواجی زندگی کے قالب میں جمع ہوتے ہیں اور اکٹھے زندگی گزارتے ہیں تو ان کی رائے میں اختلاف پایا جانا کوئی دور کی بات نہیں لہذا ضروری ہے کہ کوئی ایسا فریق ہو جو اس نزاع کا فیصلہ کرے اور اختلاف کا خاتمہ کرے اور اس کی بات قابل تسلیم ہو۔ اس لیے شریعت اسلامیہ نے گھر میں بیوی پر خاوند کو حاکم بنایا ہے۔ کیونکہ وہ غالباً عقل میں کامل ہوتا ہے تو اس کا معنی یہ ہوا کہ عورت پر خاوند کی اطاعت کرنی واجب ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

"مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کیے ہیں۔" (النساء: 34)

اس اطاعت کے لزوم کے کئی ایک اسباب ہیں جن میں سے چند ایک یہ ہیں۔

1۔ مردوں میں اس مسئولیت کو نبھانے کی زیادہ قدرت وقوت پائی جاتی ہے۔

2۔ دین اسلام میں مرد عورت کے تمام اخراجات کا مکلف ہے۔ اس معاملہ میں چند ایک اشیاء کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے مثلاً:

1۔ عورت کو خاوند کی اطاعت میں اللہ تعالیٰ سے اجر حاصل ہوگا۔

2۔ خاوند کی اطاعت کسی نافرمانی کے کام میں نہیں ہوگی۔

3۔ جس طرح خاوند کا بیوی پر حق ہے اسی طرح خاوند کو بھی بیوی کے ساتھ اچھے برتاؤ کا حکم ہے۔ لہٰذا خاوند اپنی بیوی سے خدمت لینے میں اس پر ظلم وزیادتی نہیں کرے گا اور نہ ہی اس پر سخت اور بد اخلاقی کے احکام چلائے گا بلکہ وہ اس کے معاملات میں حکمت ودانشمندی سے کام لے اور اسے ایسا کام کرنے کا کہے جس میں اس کی اور اہل وعیال کی بھلائی ہو۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے۔ (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص351

محدث فتویٰ